اَلرَّعۡد

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓرٰ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ ؕ وَالَّذِىۡۤ
اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ الۡحَـقُّ وَلٰـكِنَّ
اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱﴾

المرا۔ یہ آیتیں ہیں کتاب (قرآن) کی ۔ اور جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

اَللّٰهُ الَّذِىۡ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيۡرِ
عَمَدٍ تَرَوۡنَهَا ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى
الۡعَرۡشِ وَ سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ ؕ
كُلٌّ يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ
الۡاَمۡرَ يُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ بِلِقَآءِ
رَبِّكُمۡ تُوۡقِنُوۡنَ ﴿۲﴾

اللہ وہی تو ہے جس نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے دیکھتے ہو تم انکو ۔ پھر جلوہ افروز ہوا عرش پر اور کام پر لگا دیا سورج اور چاند کو ۔ ہر ایک گردش کر رہا ہے ایک میعاد معین تک۔ وہی تدبیر کرتا ہے ہر کام کی ۔ کھول کھول کر بیان کرتا ہے وہ آیتیں تاکہ تم اپنے رب سے ملاقات کا یقین کرلو۔

وَ هُوَ الَّذِیۡ مَدَّ الۡاَرۡضَ وَ جَعَلَ فِیۡهَا رَوَاسِیَ وَ اَنۡهٰرًا ؕ وَ مِنۡ کُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیۡهَا زَوۡجَیۡنِ اثۡنَیۡنِ یُغۡشِی الَّیۡلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۳﴾	اور وہ وہی ہے جس نے پھیلایا زمین کو اور بنائے اس میں پہاڑ اور نہریں ۔ اور ہر طرح کے پھل ۔ پیدا کیں ان میں دو دو قسمیں ۔ وہی ڈھانپ دیتا ہے رات کو دن پر ۔ بیشک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور کرتے ہیں ۔
وَ فِی الۡاَرۡضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّ جَنّٰتٌ مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّ زَرۡعٌ وَّ نَخِیۡلٌ صِنۡوَانٌ وَّ غَیۡرُ صِنۡوَانٍ یُّسۡقٰی بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۟ وَ نُفَضِّلُ بَعۡضَهَا عَلٰی بَعۡضٍ فِی الۡاُکُلِ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۴﴾	اور زمین میں قطعات ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے ۔ اور باغات انگور کے اور کھیتی اور کھجور کے درخت ۔ بہت سی شاخیں والے اور بغیر شاخوں کے جو سیراب ہوتے ہیں ایک ہی پانی سے ۔ اور فضیلت دیتے ہیں ہم ان میں بعض کو بعض پر لذت میں ۔ بیشک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں ۔
وَ اِنۡ تَعۡجَبۡ فَعَجَبٌ قَوۡلُهُمۡ ءَاِذَا کُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِیۡ خَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ۬ؕ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ	اور اگر تم تعجب کرو تو عجیب ہے ان کا یہ کہنا کہ کیا جب ہم ہو جائیں گے مٹی تو کیا یقیناً ہم پیدا ہوں گے از سرنو ۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں

وَأُولَٰٓئِكَ الْأَغْلَٰلُ فِيٓ أَعْنَاقِهِمْ ۚ وَأُولَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ ۝٥	نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ۔ اور یہی ہیں طوق ہوں گے جنکی گردنوں میں ۔ اور یہی ہیں اہل دوزخ ۔ یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلَٰتُ ۗ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِلنَّاسِ عَلَىٰ ظُلْمِهِمْ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ۝٦	اور یہ مانگنے میں جلدی کرتے ہیں تجھ سے برائی کو بھلائی سے پہلے جبکہ یقیناً واقع ہو چکی ہیں ان سے پہلے مثالیں (عذاب کی)۔ اور یقیناً تیرا رب معاف کرنے والا ہے لوگوں کو باوجود انکے ظلم کے ۔ اور بیشک تیرا رب بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔
وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَآ أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۗ إِنَّمَآ أَنْتَ مُنْذِرٌ ۖ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝٧	اور کہتے ہیں وہ جنہوں نے کفر کیا کہ کیوں نہیں نازل کی گئی اس پر کوئی نشانی اسکے رب کی طرف سے۔ در حقیقت تم تو خبردار کرنے والے ہو اور ہر ایک قوم کے لئے راہنما ہوا کرتا ہے۔
اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ۝٨	اللہ ہی واقف ہے جو کچھ اٹھائے ہوئے ہے ہر مادہ اور جو کچھ گھٹتا ہے رحموں میں اور جو کچھ بڑھتا ہے۔ اور ہر چیز کا اسکے پاس ایک اندازہ مقرر ہے۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝٩	وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا۔ سب سے بزرگ ہے عالی رتبہ ہے۔
سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَ مَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝١٠	یکساں ہے (اللہ کے لئے) تم میں سے کوئی چپکے سے کہے بات یا کوئی پکار کر کہے اسے۔ اور وہ جو چھپ جائے رات کو یا کھلم کھلا چلے پھرے دن کی روشنی میں ۔
لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝١١	اسکے لئے نگہبان ہیں مقرر کئے ہوئے اس کے آگے اور اس کے پیچھے جو اسکی نگرانی کرتے ہیں اللہ کے حکم سے ۔ یقیناً اللہ نہیں بدلتا حالت کسی قوم کی یہاں تک کہ وہ بدل لیں اپنی حالت کو ۔ اور جب ارادہ کرتا ہے اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا تو نہیں پھر سکتی وہ اس سے۔ اور نہیں ہوتا ان کا اس کے سوا کوئی مددگار۔
هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّ يُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝١٢	وہی ہے جو دکھاتا ہے تم کو بجلی ڈرانے اور امید دلانے کے لئے اور اٹھاتا ہے بھاری بھاری بادلوں کو۔

وَ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ
مِنْ خِيْفَتِهٖ وَ يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ
فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ هُمْ
يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ شَدِيْدُ
الْمِحَالِ ﴿١٣﴾

اور تسبیح کرتی ہے رعد اسکی حمد کے ساتھ اور
فرشتے اسکے خوف سے۔ اور وہی بھیجتا ہے
بجلیاں پھر گرا دیتا ہے انکو جس پر چاہتا ہے۔ اور
وہ جھگڑتے ہیں اللہ کے بارے میں۔ اور وہ
ہے زبردست قوت والا۔

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ
بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ
لِيَبْلُغَ فَاهُ وَ مَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَ مَا
دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿١٤﴾

اسی کو پکارنا برحق ہے اور وہ جنکو یہ پکارتے ہیں
اس کے سوا نہیں جواب دے سکتے وہ انکو
کسی بات کا۔ مگر اس کی طرح جو پھیلا دے
اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف تاکہ آ پہنچے وہ
اسکے منہ تک۔ اور نہیں ہے وہ اس تک
پہنچنے والا۔ اور نہیں ہے پکارنا کافروں کا
سوائے گمراہی کے۔

وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ ظِلٰلُهُمْ
بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ۩ ﴿١٥﴾

اور اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں جو ہیں
آسمانوں میں اور زمین میں۔ خوشی سے یا
زبردستی سے اور انکے سائے (سجدے کرتے
ہیں) صبح اور شام۔ (آیت سجدہ)

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

پوچھو کون ہے رب آسمانوں اور زمین کا۔ کہو کہ

قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلۡ اَفَاتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖۤ
اَوۡلِيَآءَ لَا يَمۡلِكُوۡنَ لِاَنۡفُسِهِمۡ
نَفۡعًا وَّ لَا ضَرًّا ؕ قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى
الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ۙ اَمۡ هَلۡ تَسۡتَوِى
الظُّلُمٰتُ وَالنُّوۡرُ ۚ اَمۡ جَعَلُوۡا لِلّٰهِ
شُرَكَآءَ خَلَقُوۡا كَخَلۡقِهٖ فَتَشَابَهَ
الۡخَلۡقُ عَلَيۡهِمۡ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ
شَىۡءٍ وَّهُوَ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿۱۶﴾

اللہ۔ کہدو کہ کیا تم نے بنا لئے ہیں اس کے
سوا کارساز ایسے نہیں جو اختیار رکھتے خود اپنے
لئے نفع کا اور نہ نقصان کا۔ کہدو کیا برابر ہیں
اندھا اور آنکھوں والا۔ کیا کہیں برابر ہو سکتی ہیں
تاریکیاں اور روشنی۔ کیا مقرر کر رکھے ہیں انہوں
نے اللہ کے شریک جنہوں نے پیدا کیا ہے
کچھ جس طرح اسنے پیدا کیا ہے کہ مشتبہ ہو گئی
ہے تخلیق انپر۔ کہدو کہ اللہ ہی پیدا کرنے والا
ہے ہر چیز کا اور وہ یکتا ہے بڑا زبردست ہے۔

اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتۡ
اَوۡدِيَةٌ ۢ بِقَدَرِهَا فَاحۡتَمَلَ السَّيۡلُ
زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَ مِمَّا يُوۡقِدُوۡنَ عَلَيۡهِ
فِى النَّارِ ابۡتِغَآءَ حِلۡيَةٍ اَوۡ مَتَاعٍ زَبَدٌ
مِّثۡلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡحَـقَّ
وَالۡبَاطِلَ ۙ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذۡهَبُ
جُفَآءً ۚ وَ اَمَّا مَا يَنۡفَعُ النَّاسَ

اسی نے برسایا آسمان سے پانی پھر بہ نکلے اس
سے نالے اپنے اندازے کے مطابق پھر اوپر
لے آیا سیلاب جھاگ پھولا ہوا۔ اور وہ
(دھات) جسے تپاتے ہیں آگ میں بنانے
کے لئے زیور یا سامان۔ جھاگ اٹھتا ہے ایسا
ہی۔ اس طرح بیان فرماتا ہے اللہ حق اور
باطل (کی مثال)۔ سو جو جھاگ ہے تو زائل ہو
جاتا ہے سوکھ کر اور وہ جو فائدہ پہنچاتا ہے لوگوں کو

فَيَمۡكُثُ فِي الۡاَرۡضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ ﴿۱۷﴾	وہ ٹھہرا رہتا ہے زمین میں ۔ اسی طرح بیان فرماتا ہے اللہ مثالیں ۔
لِلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمُ الۡحُسۡنٰیؕ وَالَّذِيۡنَ لَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهٗ لَوۡ اَنَّ لَهُمۡ مَّا فِي الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا وَّمِثۡلَهٗ مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ سُوۡٓءُ الۡحِسَابِ ۙ وَمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۱۸﴾	ان لوگوں کے لئے جنہوں نے قبول کیا (حکم) اپنے رب کا بھلائی ہے ۔ اور وہ جنہوں نے قبول نہ کیا (حکم) اسکا اگر یہ کہ انکے اختیار میں ہو جو کچھ (خزانے) زمین میں ہیں سب کے سب اور اتنے ہی انکے ساتھ اور بھی تو ضرور صرف کر ڈالیں فدیے میں اسے ۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کا برا ہوگا حساب ۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے ۔
اَفَمَنۡ يَّعۡلَمُ اَنَّمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ الۡحَـقُّ كَمَنۡ هُوَ اَعۡمٰىؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الۡاَلۡبَابِۙ ﴿۱۹﴾	تو کیا وہ شخص جو جانتا ہے کہ جو کچھ نازل کیا گیا ہے تمپر تمہارے رب کی طرف سے حق ہے وہ مانند ہوسکتا ہے اس کے جو اندھا ہے ۔ در حقیقت سمجھتے تو وہی ہیں جو عقل والے ہیں ۔
الَّذِيۡنَ يُوۡفُوۡنَ بِعَهۡدِ اللّٰهِ وَ لَا يَنۡقُضُوۡنَ الۡمِيۡثَاقَۙ ﴿۲۰﴾	وہ لوگ جو پورا کرتے ہیں اللہ کے عہد کو اور نہیں توڑتے پختہ قول و قرار کو ۔

وَ الَّذِیۡنَ یَصِلُوۡنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰہُ بِہٖۤ
اَنۡ یُّوۡصَلَ وَ یَخۡشَوۡنَ رَبَّہُمۡ وَ
یَخَافُوۡنَ سُوۡٓءَ الۡحِسَابِ ؕ﴿۲۱﴾

اور وہ لوگ جو جوڑے رکھتے ہیں ان (رشتوں) کو حکم دیا ہے اللہ نے جن کا کہ جوڑے رکھا جائے جنہیں اور ڈرتے رہتے ہیں اپنے رب سے اور خوف رکھتے ہیں برے حساب کا۔

وَ الَّذِیۡنَ صَبَرُوا ابۡتِغَآءَ وَجۡہِ رَبِّہِمۡ
وَ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَ اَنۡفَقُوۡا مِمَّا
رَزَقۡنٰہُمۡ سِرًّا وَّ عَلَانِیَۃً وَّ یَدۡرَءُوۡنَ
بِالۡحَسَنَۃِ السَّیِّئَۃَ اُولٰٓئِکَ لَہُمۡ
عُقۡبَی الدَّارِ ۙ﴿۲۲﴾

اور وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں حاصل کرنے کے لئے خوشنودی اپنے رب کی ۔ اور قائم کرتے ہیں نماز اور خرچ کرتے ہیں اس میں سے جو دیا ہے ہم نے ان کو پوشیدہ اور علانیہ اور دور کرتے ہیں نیکی سے برائی کو۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے ہے عاقبت کا گھر۔

جَنّٰتُ عَدۡنٍ یَّدۡخُلُوۡنَہَا وَ مَنۡ صَلَحَ
مِنۡ اٰبَآئِہِمۡ وَ اَزۡوَاجِہِمۡ وَ ذُرِّیّٰتِہِمۡ
وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ یَدۡخُلُوۡنَ عَلَیۡہِمۡ مِّنۡ
کُلِّ بَابٍ ۚ﴿۲۳﴾

باغات ہمیشہ رہنے کے داخل ہونگے وہ جن میں اور جو نیک ہوں گے انکے باپ دادوں میں سے اور انکی بیویوں میں سے اورانکی اولاد میں سے۔اور فرشتے داخل ہوں گے انکے پاس ہرایک دروازے سے ۔

سَلٰمٌ عَلَیۡکُمۡ بِمَا صَبَرۡتُمۡ فَنِعۡمَ
عُقۡبَی الدَّارِ ؕ﴿۲۴﴾

(کہیں گے) سلام ہو تم پر بسبب صبر جو تم نے کیا۔پس بہت خوب ہے عاقبت کا گھر۔

وَالَّذِيۡنَ يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَ اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مِيۡثَاقِهٖ وَ يَقۡطَعُوۡنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنۡ يُّوۡصَلَ وَ يُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ‌ۙ اُولٰٓـئِكَ لَهُمُ اللَّعۡنَةُ وَ لَهُمۡ سُوۡٓءُ الدَّارِ‏ ﴿۲۵﴾

اور وہ لوگ جو توڑ ڈالتے ہیں اللہ سے کئے ہوئے عہد کو بعد اسکو پختہ کر لینے کے اور قطع کر دیتے ہیں ان (رشتوں) کو کہ حکم دیا ہے اللہ نے اسکا کہ وہ جوڑے رکھے جائیں اور فساد کرتے ہیں ملک میں۔ یہی لوگ ہیں جن پر لعنت ہے اور انکے لئے ہے برا گھر۔

اَللّٰهُ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ‌ؕ وَ فَرِحُوۡا بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا فِى الۡاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ‏ ﴿۲۶﴾

اللہ فراخ کر دیتا ہے رزق جس کا چاہتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اور یہ خوش ہو رہے ہیں دنیا کی زندگی پر۔ اور نہیں ہے دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں مگر بہت تھوڑا سامان۔

وَ يَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ‌ؕ قُلۡ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ وَ يَهۡدِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ اَنَابَ ۖۚ‏ ﴿۲۷﴾

اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہ کیوں نہیں نازل کی گئی اس پر کوئی نشانی اسکے رب کی طرف سے۔ کہدو یقیناً اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور راستہ دکھاتا ہے اپنی طرف اسکو جو (اسکی طرف) رجوع ہوتا ہے۔

اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ تَطۡمَئِنُّ قُلُوۡبُهُمۡ

وہ لوگ جو ایمان لائے اور اطمینان پاتے ہیں

بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ
الْقُلُوْبُ ؕ ٢٨

جنکے دل اللہ کے ذکر سے ۔ سن رکھو کہ اللہ
کے ذکر سے ہی اطمینان پاتے ہیں دل ۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
طُوْبٰى لَهُمْ وَ حُسْنُ مَاٰبٍ ٢٩

وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیئے انہوں نے نیک
اعمال خوشحالی ہے انکے لیئے اور عمدہ ٹھکانہ۔

كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْۤ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ
مِنْ قَبْلِهَاۤ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاۡ عَلَيْهِمُ الَّذِيْۤ
اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ وَ هُمْ يَكْفُرُوْنَ
بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ مَتَابِ ٣٠

اسی طرح ہم نے بھیجا ہے تم کو اس امت
میں ۔گذر چکی ہیں اس سے پہلے بہت سی
امتیں تاکہ پڑھ کر سنا دو تم انکو وہ جو ہم نے وحی
کی ہے تمہاری طرف ۔ اور وہ انکار کرتے ہیں
رحمٰن کا ۔ کہدو وہی تو رب ہے میرا۔ نہیں
کوئی معبود سوائے اسکے۔ اسی پر میں بھروسہ
رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ
اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ
الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ
يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ
اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ

اور اگر یہ کہ قرآن (ایسا ہوتا) کہ چل پڑتے اس
سے پہاڑ یا پھٹ جاتی اس سے زمین یا کلام کر
سکتے اس سے مردے (تو کیا یہ لوگ ایمان لے
آتے) درحقیقت اللہ کے لئے ہے اختیار سارا
۔ تو کیا نہیں اطمینان ہوا ان لوگوں کو جو ایمان
لائے کہ اگر چاہتا اللہ تو ضرور ہدایت دے دیتا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا
قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ
حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا
يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾

سب انسانوں کو۔ اور ہمیشہ وہ لوگ جنہوں
نے کفر کیا آتی رہے گی ان پر انکے اعمال کے
بدلے آفت ۔ یا نازل ہوتی رہے گی قریب
انکے مکانات کے ۔ یہاں تک کہ آ پہنچے اللہ
کا وعدہ ۔ بیشک اللہ نہیں خلاف کرتا اپنا وعدہ ۔

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ
فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ
اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾

اور یقیناً مذاق اڑایا جا چکا ہے رسولوں کا تم سے
پہلے۔ تو مہلت دی میں نے ان لوگوں کو جنہوں
نے کفر کیا پھر پکڑ لیا میں نے انکو۔ سو کیسا
(سخت) تھا میرا عذاب ۔

اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ
بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ
قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّـُٔوْنَهٗ بِمَا لَا
يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ
الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ
يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾

تو کیا وہ جو نگران ہے ہر شخص (کے اعمال) پر
جو اس نے کمائے ہیں۔ (وہ بیخبر ہو سکتا ہے)۔
اور بنا رکھے ہیں انہوں نے اللہ کے شریک۔
کہو کہ ان کے نام لو۔ کیا خبر دیتے ہو تم اسے
اسکی جو نہیں معلوم اسے زمین میں یا محض
سطحی کہنے کی بات ہے۔ بلکہ خوشنما بنا دئے
گئے ہیں انکے لئے جنہوں نے کفر کیا انکے
فریب اور وہ روک لئے گئے ہیں راہ راست
سے ۔ اور جسے گمراہ رہنے دے اللہ تو نہیں
اسے کوئی ہدایت کرنے والا ۔

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَ مَا لَهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٣٤﴾

انکے لئے ہے عذاب دنیا کی زندگی میں اور عذاب آخرت کا تو بہت ہی سخت ہے۔ اور نہیں انکو اللہ سے کوئی بچانے والا۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ
وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ
وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿٣٥﴾

کیفیت اس جنت کی جسکا وعدہ کیا گیا ہے اہل تقویٰ سے۔ بہ رہی ہیں اسکے نیچے نہریں۔ اسکے پھل ہمیشہ باقی رہنے والے ہیں اور اسکے سائے بھی۔ یہ انجام ہے ان لوگوں کا جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا۔ اور انجام کافروں کا دوزخ ہے۔

وَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مِنَ
الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ
اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَ لَآ
اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَ اِلَيْهِ
مَاٰبِ ﴿٣٦﴾

اور وہ لوگ جنہیں دی ہے ہم نے کتاب وہ خوش ہوتے ہیں اس سے جو نازل ہوا ہے تم پر اور ان فرقوں میں وہ ہیں جو انکار کرتے ہیں اسکی بعض باتوں کا۔ کہدو کہ بس مجھ کو حکم ہوا ہے کہ میں عبادت کروں اللہ کی اور نہ شریک بناؤں اسکے ساتھ۔ اسی کی طرف میں بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے۔

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ

اور اسی طرح نازل کیا ہے ہم نے یہ فرمان

وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ بَعۡدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾

عربی زبان میں۔ اور اگر تم نے پیروی کی ان کی خواہشوں کی اس کے بعد کہ آچکا ہے تمہارے پاس علم میں سے۔ تو نہ ہوگا تمہارا اللہ کے سامنے کوئی مددگار اور نہ بچانے والا۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا مِّنۡ قَبۡلِكَ وَ جَعَلۡنَا لَهُمۡ اَزۡوَاجًا وَّ ذُرِّيَّةً ؕ وَ مَا كَانَ لِرَسُوۡلٍ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾

اور یقیناً بھیجے تھے ہم نے رسول تم سے پہلے اور دی تھیں ہم نے انکو بیویاں اور اولاد۔ اور نہ تھا (اختیار میں) کسی رسول کے کہ لے آتا کوئی نشانی بغیر اللہ کے حکم کے۔ ہر حکم قضا کے لئے ہے ایک تحریر۔

يَمۡحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ يُثۡبِتُ ۖۚ وَعِنۡدَهٗۤ اُمُّ الۡكِتٰبِ ﴿۳۹﴾

مٹا دیتا ہے اللہ جس کو چاہتا ہے اور (جسکو چاہتا ہے) باقی رکھتا ہے۔ اور اسی کے پاس ہے اصل کتاب۔

وَ اِنۡ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ وَ عَلَيۡنَا الۡحِسَابُ ﴿۴۰﴾

اور خواہ ہم دکھائیں تمہیں (عذاب کا) کچھ حصہ جسکا وعدہ کرتے ہیں ہم ان سے یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو بس تمہارے ذمے پہنچا دینا ہے اور ہمارے ذمے حساب لینا ہے۔

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا نَاۡتِى الۡاَرۡضَ نَنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا ؕ وَ اللّٰهُ

اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ ہم چلے آرہے ہیں زمین پر اسکو گھٹاتے ہوئے اسکے کناروں

يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ۭ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٤١﴾	سے۔ اور اللہ حکم فرماتا ہے ۔ نہیں ہے کوئی رد کرنے والا اسکے حکم کا۔ اور وہ جلد لینے والا ہے حساب ۔
وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ۭ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۭ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾	اور بیشک چالیں چل چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے ۔ سواللہ کی ہوتی ہے تدبیر پوری کی پوری ۔ وہ جانتا ہے جو کچھ کماتا ہے ہر ذی روح۔ اور جلد معلوم کر لیں گے کافر کہ کس کے لئے ہے آخرت کا گھر۔
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ۭ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿٤٣﴾	اور کہتے ہیں وہ جنہوں نے کفر کیا کہ نہیں ہو تم رسول۔ کہدو کہ کافی ہے اللہ بطور گواہ میرے اور تمہارے درمیان۔ اور وہ جسکے پاس کتاب کا علم ہے ۔